112141 ـ شوال کے روزوں کی ذوالقعدہ میں قضاء کرنا

سوال

اگر شوال کے چھ روزے ذوالقعدہ میں رکھیں جائیں تو کیا شوال کے چھ روزوں کا مخصوص اجروثواب حاصل ہو جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو اسے کوئی عذر ہو مثلا بیماری یا حیض یا نفاس وغیرہ دوسرے عذر جن کی بنا پر اس نے رمضان کے روزوں کی قضاء میں تاخیر کی یا پھر شوال کے چھ روزوں میں تاخیر کی تو بلاشك شوال کے چھ روزوں کا اجروثواب حاصل ہونے میں کوئی شك نہیں، علماء کرام نے یہی بیان کیا ہے.

لیکن اگر اس کے پاس کوئی عذر نہ ہو بلکہ اس نے شوال کے چھ روزے بغیر کسی عذر کے ویسے ہی ذوالقعدہ تك مؤخر کر دیے تو حدیث کی نص تو اسی پر دلالت کرتی ہے کہ وہ اس مخصوص اجروثواب کو حاصل نہیں کر سکےگا، کیونکہ یہ سنت ایك مخصوص وقت میں ہے جو بروقت نہیں کی گئی.

جس طرح کہ دس ذوالحجہ کا روزہ رہ جائے یا کسی دوسرے دن مثلا یوم عاشوراء کا جس کے لیے وقت مقرر کیا گیا ہے تو یہ خاص معنی زائل ہو جاتا ہے، اور صرف روزہ باقی رہ جائیگا " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد الرحمن السعدی رحمہ اللہ .